عمر مرزا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فصل اول

الہامات مرزا

(۱)...... "وتریٰ نسلا بعیدا اولنحیینك حیٰوۃ طیبۃ ثمانین حولا اوقریبا من ذالك" (البشریٰ ج ۲ ص ۹۱ ازالہ اوہام ص ۶۳۵ خزائن ص ۴۴۳ ج ۳)

(۲)...... "چھتیسویں پیشگوئی یہ ہے کہ جیسا کہ میں ازالہ اوہام میں لکھ چکا ہوں۔ خدا تعالیٰ نے مجھے خبر دی کہ تیری عمر اسی برس یا اس سے کچھ کم یا کچھ زیادہ ہوگی۔" (سراج منیر ص ۷۹ خزائن ص ۸۱ ج ۱۲)

(۳)...... "میں تجھے اسی برس یا چند سال زیادہ یا اس سے کچھ کم عمر دوں گا۔"
(تریاق القلوب ص ۱۳ حاشیہ خزائن ص ۱۵۲ ج ۱۵)

(۴)...... "اسی یا اس پر پانچ چار زیادہ یا پانچ چار کم"
(حقیقت الوحی ص ۹۶ خزائن ص ۱۰۰ ج ۲۲)

(۵)...... "تیس سال سے زیادہ عرصہ گزرتا ہے کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے صاف لفظوں میں فرمایا کہ تیری عمر اسی برس یا دو چار اوپر یا نیچے ہوگی۔"
(کتاب منظور الٰہی ص ۲۲۸)

(۶)...... "چونکہ خدا تعالیٰ جانتا تھا کہ دشمن میری موت کی تمنا کریں گے تا یہ نتیجہ نکالیں کہ جھوٹا تھا تبھی جلد مر گیا۔ اس لئے پہلے ہی سے خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا: "ثمانین حولا اوقریباً من ذالك اوتزیدعلیه سنینا وتریٰ نسلا بعیدا" یعنی تیری عمر اسی برس کی ہوگی یا دو چار کم یا چند سال زیادہ اور تو اس قدر عمر پائے گا کہ ایک دور کی نسل دیکھ لے گا۔"
(اربعین نمبر ۳ ص ۳۶ خزائن ص ۴۱۹ ج ۱۷، ضمیمہ تحفہ گولڑویہ ص ۲۹ خزائن ص ۶۶ ج ۱۷)

(۷)...... ”اور پھر (خدا نے) فرمایا: ” لنحیینك حیوٰة طیبة ثما نین حولا اوقریباً من ذالك وتری نسلا بعیدا.......... “ہم تجھے ایک پاک اور آرام کی زندگی عنایت کریں گے۔ اسی برس یااس کے قریب قریب یعنی دو چار برس کم یازیادہ اور توایک دور کی نسل دیکھے گا۔“

(اربعین نمبر ۳ ص ۳۹ 'خزائن ص ۴۲۲ ج ۱۷ 'ضمیمہ تحفہ گولڑویہ ص ۳۲ 'خزائن ص ۲۹ ج ۱۷ 'البشریٰ ص ۲ ج ۲)

(۸)...... ”سو اسی طرح ان لوگوں کے منصوبوں کے برخلاف خدا نے مجھے وعدہ دیا کہ میں اسی برس یا دو تین برس کم یازیادہ تیری عمر کروں گا۔“

(اربعین نمبر ۳ ص ۱۰ 'خزائن ص ۳۹۴ ج ۱۷ 'ضمیمہ تحفہ گولڑویہ ص ۸ 'خزائن ص ۴۴ ج ۱۷)

(۹)...... ”میرے لئے بھی اسی برس کی زندگی کی پیشگوئی ہے۔“

(رسالہ تحفۃ الندوہ ص ۲ 'خزائن ص ۹۳ ج ۱۹)

(۱۰)...... ”اب جس شخص کی زندگی کا یہ حال ہے کہ ہر روز موت کا سامنا اس کے لئے موجود ہوتا ہے اور ایسے مرضوں کے انجام کی نظریں بھی موجود ہیں تو وہ ایسی خطرناک حالت کے ساتھ کیونکر افتراء پر جرات کر سکتا ہے اور وہ کس صحت کے بھروسہ پر کہتا ہے کہ میری عمر اسی برس کی ہوگی۔“

(ضمیمہ اربعین نمبر ۴ ص ۵ 'خزائن ص ۴۷۱ ج ۱۷)

(۱۱)...... ”اب میری عمر ستر برس کے قریب ہے اور تیس برس کی مدت گزر گئی کہ خدا تعالیٰ نے مجھے صریح لفظوں میں اطلاع دی تھی کہ تیری عمر اسی برس کی ہوگی اور یا یہ کہ پانچ چھ سال زیادہ یا پانچ چھ سال کم۔“

(براہین احمدیہ حصہ پنجم 'ضمیمہ ص ۹۷ 'خزائن ص ۲۵۸ ج ۲۱)

۱۹۰۵ء میں مرزا کی عمر ۶۷ سال تھی۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم ص ۹ 'خزائن ص ۱۱۸ ج ۲۱)

نوٹ: ”اور جو ظاہر الفاظ وحی کے وعدہ کے متعلق ہیں وہ تو چھتر اور

چھیاسی کے اندر عمر کی تعین کرتے ہیں۔"

(کتاب ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم ص ۹۷، خزائن ص ۲۵۹ ج ۲۱)

فصل دوم

پیدائش مرزا

(۱)...... مرزا قادیانی کے الفاظ :

"میری پیدائش ۱۸۳۹ء یا ۱۸۴۰ء میں سکھوں کے آخری وقت میں ہوئی ہے"

(کتاب البریہ ص ۱۴۶، خزائن ص ۱۷۷ ج ۱۳ حاشیہ)

(۲)...... حکیم نورالدین صاحب بھیروی لکھتا ہے :

"سن پیدائش حضرت صاحب مسیح موعود و مہدی مسعود ۱۸۳۹ء"

(کتاب نورالدین ص ۱۷۰)

(۳)...... حضرت مرزا صاحب ۱۲۵۵ ہجری میں پیدا ہوئے ہیں۔" (یعنی ۱۸۳۹ء)

(رسالہ تشحیذ الاذہان ج ۳ نمبر ۲، ۳ بلت ماہ فروری، مارچ ۱۹۰۸ء ص ۵۶)

(۴)...... "الف ششم میں جو کہ ۱۲۷۰ ہجری کو ختم ہوا آپ کی پیدائش ہوئی (نہ کہ ماموریت) کیونکہ آپ کی ولادت ۱۲۵۵ ہجری کو ہوئی ہے۔" (یعنی ۱۸۳۹ء)

(اخبار الحکم مورخہ ۶ جنوری ۱۹۰۸ء ص ۶، رسالہ تشحیذ الاذہان بلت ماہ فروری، مارچ ۱۹۰۸ء ص ۹۱)

(۵)...... "آپ ۱۸۳۹ء یا ۴۰ میں بمقام قادیان اسی مکان میں جہاں سکونت ہے توام پیدا ہوئے۔"

(اخبار بدر ج ۱ نمبر ۱ مورخہ ۳۱ اکتوبر ۱۹۰۲ء ص ۲)

(۶)...... "آپ کی مبارک پیدائش ۱۸۳۹ء یا ۱۸۴۰ء سکھوں کے آخری وقت میں ہوئی۔"

(اخبار الحکم ج ۸ نمبر ۴۳، ۴۴ مورخہ ۷، ۲۴ دسمبر ۱۹۰۴ء ص ۱۴)

(۷)...... "مرزا صاحب کا جنم ۱۸۳۹ء، ۴۰ میں ہوا تھا۔"

(اخبار بدر مورخہ ۱۳ دسمبر ۱۹۰۶ء ص ۵، اخبار الحکم مورخہ ۱۰ دسمبر ۱۹۰۶ء ص ۷ بحوالہ رسالہ سر ستی)

(۸)...... ''اس فرقہ (احمدیہ) کے بانی مرزا غلام احمد صاحب قادیانی ہیں۔ قادیان تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور پنجاب میں ایک گاؤں ہے۔ آپ ۱۸۳۹ء میں پیدا ہوئے۔'' (اخبار پیغام صلح مورخہ ۲۱ جولائی ۱۹۲۳ء ص ۱ کالم نمبر ۲)

(۹)...... ''آپ کی پیدائش ۱۸۳۹ء یا ۱۸۴۰ء میں ہوئی تھی۔''

(کتاب عسل مصفیٰ حصہ دوئم (مطبوعہ ۱۹۱۴ء الہ بخش پریس قادیان) ص ۲۳۲ (بحوالہ اخبار علیگڑھ انسٹی ٹیوٹ گزٹ)

(۱۰)...... ''۱۸۳۹ء ۱۲۵۵ھ وہ مبارک سال ہے جب آپ کی پیدائش ہوئی۔'' (رسالہ سوانح حضرت مسیح موعود ص ۷ اور اخبار پیغام صلح مورخہ ۲۹ شوال و ۳ ذیقعدہ ۱۳۴۳ھ ص ۹)

(۱۱)...... ''۱۸۳۹ء اور ۱۲۵۵ھ دنیا کی تواریخ میں بہت بڑا مبارک سال ہے جس میں خدا تعالیٰ نے مرزا غلام مرتضیٰ کے گھر قادیان میں وہ موعود مہدی پیدا فرمایا جس کے لئے اتنی تیاریاں زمین و آسمان پر ہو رہی تھیں۔'' (کتاب براہین احمدیہ (مطبوعہ ۱۹۰۶ء بدر پریس لاہور) کے ساتھ شائع ہونے والے رسالہ ''مسیح موعود کے حالات'' مرتبہ معراج الدین عمر قادیانی ص ۶۰،۶۱)

(۱۲)...... ''اور مسیح موعود کی ولادت اور رنجیت سنگھ کی موت کا ایک ہی سال میں واقعہ ہونا مرسلانہ بعثت کے نشانات کا مظہر ثابت ہوتا ہے۔ مہاراجہ رنجیت سنگھ سکھی سلطنت کا تاج تھا جو مسیح موعود کے پیدا ہوتے ہی ۲۷ جون ۱۸۳۹ء کو گر کر خاک میں مل گیا۔'' (کتاب براہین احمدیہ کے ساتھ شائع ہونے والے رسالہ مسیح موعود کے حالات ص ۶۱)

(۱۳)...... ''حضرت مرزا قادیانی نے بموضع قادیان ضلع گورداسپور ۱۸۳۹ء میں پیدا ہو کر نزول جلال فرمایا اور ۱۹۰۸ء میں دار فانی سے رحلت فرمائی۔'' (صوفی ابو عنایت الرحمٰن مرزائی مالیر کوٹلوی اپنے رسالہ استفتائے لاثانی بر قائلین ممات حضرت مسیح آسمانی (گلزار ہند سٹیم پریس لاہور) ص ۱۵)

(۱۴)...... ''مرزا غلام احمد کی پیدائش ۱۸۳۹ء یا ۱۸۴۰ء میں ہوئی۔''

(کتاب مذاہب الاسلام (مطبوعہ ۱۹۱۳ء خادم التعلیم سٹیم پریس لاہور) ص ۱۰۷)

(۱۵)...... ''مرزا غلام احمد قادیانی ۱۸۳۹ء یا ۱۸۴۰ء میں توامُ پیدا

ہوئے۔" (اخبار وکیل مورخہ ۳ جون ۱۹۰۸ء ص ۸ کالم نمبر ۱)

(۱۶)...... "یہ بیان کرنا ضروری ہے کہ غلام احمد جو غلام مرتضٰی کا چھوٹا بیٹا تھا مسلمانوں کے ایک مشہور مذہبی فرقہ احمدیہ کا بانی ہوا۔ یہ شخص ۱۸۳۹ء میں پیدا ہوا۔" (اخبار بدر قادیان مورخہ ۱۴ جون ۱۹۱۲ء ص ۲' کتاب روسائے پنجاب ج دوم ص ۶۹ رسالہ ریویو آف ریلیجنز بابت ماہ ستمبر ۱۹۱۶ء ص ۳۲۵)

(۱۷)...... "مرزا کا تولد ۱۸۳۹ یا ۱۸۴۰ میں ہوا۔" (عسل مصفے ج ۲ ص ۶۷۵)

(۱۸)...... "بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی بمقام قادیان سکھوں کے عہد حکومت کے آخری ایام میں قریباً ۱۸۳۹ء' ۱۸۴۰ء میں پیدا ہوئے۔ خاندان کے لحاظ سے آپ مغل تھے۔"

(احمدیہ جنتری ۱۹۲۱ء مولفہ محمد منظور الٰہی مرزائی ص ۳۵)

(۱۹)...... حضرت مرزا صاحب کی ولادت باسعادت سکھوں کے آخری وقت یعنی ۱۸۳۹ یا ۱۸۴۰ میں ہوئی۔" (عسل مصفے ص ۵۷۵)

نوٹ : ان ۱۹ تحریروں سے معلوم ہوا کہ مرزا غلام احمد قادیانی ۱۸۳۹ء یعنی ۱۲۵۵ھ میں پیدا ہوئے تھے۔

ایک عجیب بات

مرزا قادیانی کے الفاظ :

"میری پیدائش اس وقت ہوئی جب چھ ہزار میں سے گیارہ برس رہتے تھے۔" (تحفہ گولڑویہ ص ۱۵۴' خزائن ص ۲۵۲ ج ۱۷ حاشیہ' رسالہ ریویو بابت ماہ اپریل ۱۹۲۴ء ص ۳۳' ۳۶)

نوٹ : واضح ہو کہ الف ششم ۱۲۷۰ ہجری کو ختم ہوا تھا۔ (اخبار الحکم مورخہ ۶ جنوری ۱۹۰۸ء ص ۶ کالم نمبر ۳) پس اس تحریر کی رو سے مرزا قادیانی کا سنہ پیدائش ۱۲۵۹ھ

یعنی ۱۸۴۳ء بنتا ہے۔ چنانچہ (رسالہ ریویو آف ریلیجز بابت ماہ مئی ۱۹۲۲ء ص ۱۵۴) پر ہے :

"اور ۱۲۶۰ھ پیدائش مسیح موعود کا سال"

فصل سوئم

مرزا قادیانی کی عمر

قوی دلائل سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ مرزا قادیانی کی عمر چوہتر سال سے کم ہوئی ہے۔ جس کے لئے ذیل میں بیس سے زیادہ دلائل لکھے جاتے ہیں :

دلیل نمبر ۱ : مرزا قادیانی کے الفاظ :

"میری پیدائش ۱۸۳۹ء یا ۱۸۴۰ء میں سکھوں کے آخری وقت میں ہوئی ہے۔" (کتاب البریہ ص ۱۴۶، خزائن ص ۱۷۷ ج ۱۳ حاشیہ، اخبار بدر قادیان مورخہ ۸ اگست ۱۹۰۴ء ص ۵، کتاب حیاۃ النبی ص ۹۴ ج ۱، ریویو آف ریلیجز بابت ماہ جون ۱۹۰۶ء ص ۲۱۹، اخبار الحکم مورخہ ۲۱، ۲۸ مئی ۱۹۱۱ء ص ۴)

نوٹ : مرزا قادیانی ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو فوت ہوئے تھے۔

(عسل مصفیٰ ج ۲ ص ۶۱۴)

پس آپ کی عمر ۶۹ سال شمسی حساب سے اور ۷۱ سال قمری حساب سے ہوئی ہے۔

دلیل نمبر ۲ : "اور میں ۱۸۵۷ء میں سولہ برس یا سترھویں برس میں تھا۔" (کتاب البریہ ص ۱۴۶ حاشیہ خزائن ص ۱۷۷ ج ۱۳، ریویو آف ریلیجز بابت ماہ جون ۱۹۰۶ء ص ۲۲۰، اخبار بدر مورخہ ۸ اگست ۱۹۰۴ء ص ۵، اخبار الحکم مورخہ ۲۱، ۲۸ مئی ۱۹۱۱ء ص ۴)

نوٹ : اس حساب سے مرزا قادیانی کی عمر ۶۹ سال شمسی حساب کی رو سے بنتی ہے۔

دلیل نمبر ۳ :"میری عمر قریباً چونتیس پینتیس برس کی ہوگی جب حضرت والد صاحب کا انتقال ہوا۔" (کتاب البریہ ص ۱۵۹ حاشیہ خزائن ص ۱۹۲ ج ۱۳ حاشیہ، رسالہ ریویو بابت ماہ جون ۱۹۰۱ء ص ۲۲۳، اخبار الحکم مورخہ ۲۱، ۲۸ مئی ۱۹۱۱ء ص ۵، کتاب حیاۃ النبی ج اول ص ۴۳)

نوٹ : مرزا غلام مرتضیٰ ۱۸۷۴ء میں فوت ہوئے تھے۔ (نزول المسیح ص ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، خزائن ص ۴۹۴، ۴۹۵ ج ۱۸) اس وقت مرزا قادیانی ۳۵ برس کے تھے۔ پس کل عمر ۶۹ سال ہوئی۔

دلیل نمبر ۴ :"۱۶ مئی ۱۹۰۱ء حضرت مسیح موعود کا بیان جو آپ نے عدالت گورداسپور میں بطور مدعا علیہ مرزا نظام الدین کے مقدمہ بند کرنے راستہ شارع عام جو مسجد کو جاتا تھا۔ میں حسب ذیل دیا۔ اللہ تعالیٰ حاضر ہے۔ میں سچ کہوں گا۔ میری عمر ساٹھ سال کے قریب ہے۔" (کتاب منظور الٰہی ص ۲۴۱)

نوٹ : مئی ۱۹۰۱ء میں مرزا قادیانی کی عمر ساٹھ کے قریب تھی۔ پس مئی ۱۹۰۸ء میں آپ کی عمر ۶۷، ۶۸ سال ہوئی۔

دلیل نمبر ۵ :"۱۸۵۹ء یا ۱۸۶۰ء کا ذکر ہے کہ مولوی گل علی شاہ صاحب کے پاس جو ہمارے والد صاحب نے خاص کر ہمارے لئے استاد رکھے ہوئے تھے پڑھا کرتا تھا۔ اور اس وقت میری عمر سولہ سترہ برس کی ہوگی۔"

(اخبار الحکم مورخہ ۳۱ اکتوبر ۱۹۰۱ء ص ۶، کتاب منظور الٰہی ص ۳۴۸)

نوٹ : اگر ۱۸۵۹ء یا ۱۸۶۰ء میں مرزا قادیانی کی عمر ۱۷ برس ہو تو ۱۹۰۸ء میں آپ کی عمر ۶۷، ۶۸ سال بنتی ہے۔

دلیل نمبر ۶ :"حضرت مسیح موعود فرماتے تھے کہ جب سلطان احمد پیدا

ہوا۔اس وقت ہماری عمر صرف سولہ سال کی تھی۔"

(کتاب سیرۃ المہدی ص ۲۵۶ ج ۱ نمبر ۲۸۳ منظور الٰہی ص ۳۴۳)

نوٹ : خان بہادر مرزا سلطان احمد صاحب ۱۹۱۳ء بکرمی یعنی ۱۸۵۶ء عیسوی میں پیدا ہوئے تھے۔(سیرت المہدی ص ۱۹۶ ج ۲ روایت ۴۶۷) پس اس حساب سے بھی مرزا قادیانی کی عمر ۱۹۰۸ء میں ۶۸'۶۹ سال بنتی ہے۔)

دلیل نمبر ۷ :" مشیر اعلیٰ ! اب جناب کی عمر کیا ہوگی ؟۔ حضرت اقدس ! ۶۵ یا ۶۶ سال۔" (اخبار الحکم ج ۸ نمبر ۹ مورخہ ۱۷'۱۳ مارچ ۱۹۰۴ء ص ۲)

نوٹ : ماہ مارچ ۱۹۰۴ء میں مرزا قادیانی کی عمر ۶۵ یا ۶۶ سال تھی۔ پس ۱۹۰۸ء میں ۶۹ سال ہوئی۔

دلیل نمبر ۸ : ۱۹۰۵ء مرزا قادیانی نے بمقام جالندھر تقریر کرتے ہوئے کہا تھا :

" خدا تعالیٰ ایک مفتری کذاب انسان کو اتنی لمبی مہلت نہیں دیتا کہ وہ آنحضرت ﷺ سے بڑھ جاوے۔ میری عمر ۶۷ سال کی ہے اور میری بعثت کا زمانہ ۲۳ سال سے بڑھ گیا ہے۔" (رسالہ پیغام امام ص ۳۵)

نوٹ : ۱۹۰۵ء میں مرزا قادیانی ۶۷ سال کے تھے۔ پس سال وفات ۱۹۰۸ء میں کل عمر ۷۰ سال تھی۔

دلیل نمبر ۹ :"میری عمر اس وقت تقریباً ۶۸ سال کی ہے۔"

(کتاب حقیقت الوحی ص ۲۰۱ خزائن ص ۲۰۹ ج ۲۲ حاشیہ)

نوٹ : کتاب حقیقت الوحی ۱۹۰۶ء و ۱۹۰۷ء میں لکھی گئی تھی۔ اس وقت

مرزا قادیانی کی عمر ۶۸ سال تھی۔ پس سال وفات ۱۹۰۸ء میں کل عمر ۶۹ سال تھی۔

دلیل نمبر ۱۰: ”اور انہوں نے (یعنی کریم بخش نے) نہایت رقت سے چشم پر آب ہو کر کئی جلسوں میں میرے روبرو اس زمانہ میں جبکہ چودھویں صدی میں سے ابھی آٹھ برس گزرے تھے یہ گواہی دی کہ مجذوب گلاب شاہ صاحب نے آج سے تیس برس پہلے یعنی اس زمانہ میں جبکہ یہ عاجز قریباً بیس سال کی عمر کا تھا۔ خبر دی کہ عیسیٰ جو آنے والا تھا وہ پیدا ہو گیا ہے۔“ (تحفہ گولڑویہ ص ۵۹ ٗخزائن ص ۱۴۹ ج ۷ا حاشیہ)

نوٹ: اس جگہ مرزا قادیانی اپنی عمر ۱۳۰۸ھ میں تقریباً پچاس سال تحریر فرماتے ہیں۔ پس کل عمر ۶۸ ٗ ۶۹ سال ہوئی۔

دلیل نمبر ۱۱: (الف)...... ”اگر وہ ساٹھ برس الگ کر دیئے جائیں جو اس عاجز کی عمر کے ہیں تو ۱۲۵۷ھ تک بھی اشاعت کے وسائل کاملہ گویا کالعدم تھے۔“ (کتاب تحفہ گولڑویہ ص ۱۶۳ ٗخزائن ص ۲۶۰ ج ۱۷)

(ب)...... ”اس ساٹھ سال سے پہلے جو اس عاجز کی گذشتہ عمر کے دن ہیں ان تمام اشاعت کے وسیلوں سے ملک خالی پڑا تھا۔“ (تحفہ گولڑویہ ص ۱۶۶ ٗخزائن ص ۲۶۴ ج ۱۷)

نوٹ: کتاب تحفہ گولڑویہ ۱۳۱۷ھ میں لکھی تھی۔ اس وقت مرزا قادیانی کی عمر ساٹھ سال کی تھی۔ پس سال وفات ۱۳۲۶ھ میں کل عمر ۶۹ سال تھی۔

دلیل نمبر ۱۲: (الف)...... ”اور میں چالیس سال کا تھا کہ الہام کا دروازہ مجھ پر کھولا گیا۔“ (حمامۃ البشریٰ ص ۷ ٗ۲خزائن ص ۲۰۹ ج ۷)

(ب)...... ”میرے اس دعوے وحی اور الہام پر پچیس سال سے زیادہ گزر چکے ہیں جو آنحضرت ﷺ کے ایام بعثت سے بھی زیادہ ہیں کیونکہ وہ تئیس برس تھے

اور یہ تمیں سال کے قریب۔" (حقیقت الوحی ص ۲۰۶ خزائن ص ۲۱۴ ج ۲۲) یہ یاد رہے کہ اگر میرے زمانہ الہام کو اس تاریخ سے لیا جائے جب اول حصہ براہین احمدیہ کا لکھا گیا تھا تب تو اس سال سے میرے الہام کے زمانہ کو ستائیس سال کے قریب ہوتے ہیں۔ اور جب براہین احمدیہ کے چہارم حصہ سے شمار کیا جائے تو تب پچیس سال گزر گئے ہیں اور جب وہ زمانہ لیا جائے کہ جب پہلے الہام شروع ہوا تب تمیں سال ہوتے ہیں۔"

(حقیقت الوحی ص ۲۰۶ حاشیہ خزائن ص ۲۱۵ ج ۲۲)

نوٹ : کتاب حقیقت الوحی ۱۹۰۶ء ۱۹۰۷ء میں لکھی گئی تھی اس وقت مرزا قادیانی کی عمر ستر برس قمری (۴۰+۳۰) تھی۔ پس کل عمر ۷۱ سال قمری ہوئی۔

دلیل نمبر ۱۳ : "میں سچ سچ کہتا ہوں کہ جب سلسلہ الہامات کا شروع ہوا تو اس زمانہ میں میں جوان تھا۔ اب بوڑھا ہوا اور ستر سال کے قریب عمر پہنچ گئی اور اس زمانہ پر قریباً پینتیس سال گزر گئے۔" (تتمہ حقیقت الوحی ص ۲۹ خزائن ص ۴۶۱ ج ۲۲)

نوٹ : حقیقت الوحی ۱۹۰۷ء میں لکھی اس وقت عمر ۷۰ سال تھی ۱۹۰۸ء میں وفات تو عمر ۷۱ سال ہوئی۔

دلیل نمبر ۱۴ : "آتھم کی عمر تو میری عمر کے برابر تھی یعنی قریب ۶۴ سال کے" (کتاب اعجاز احمدی ص ۳ خزائن ص ۱۰۹ ج ۱۹)

نوٹ : اخبار بدر مورخہ ۸ اگست ۱۹۰۴ء ص ۵ کالم نمبر ۳ میں ہے :

"اس عبارت سے یہ امر صاف عیاں ہے کہ حضرت مرزا صاحب نے کتاب اعجاز احمدی کی تصنیف کے وقت جو آپ کی عمر تھی اس کا مقابلہ عبداللہ آتھم کی عمر سے کیا ہے۔ اعجاز احمدی دسمبر ۱۹۰۲ء کی تصنیف ہے اور کتاب البریہ ص ۱۴۶ حاشیہ میں آپ تحریر فرماتے ہیں کہ اب میرے ذاتی سوانح یہ ہیں کہ میری پیدائش ۱۸۳۹ء یا

۱۸۴۰ء میں سکھوں کے اخیری وقت میں ہوئی اور میں ۱۸۵۷ء میں سولہ یا سترھویں برس میں تھا۔ اب حساب کر لو کہ ۱۹۰۲ء میں آپ کی عمر ۶۴ سال کی ہونی چاہئے تھی یا کہ نہیں۔"

نوٹ : ۱۹۰۲ء میں مرزا کی عمر ۶۴ سال تھی ۔ پس ۱۹۰۸ء میں کل عمر ۷۰'۷۱ سال قمری ہوئی۔

دلیل نمبر ۱۵ : مرزا غلام احمد قادیانی نے ایک دفعہ کہا :

"میں ابتدائی عمر سے اس وقت تک جو قریباً ساٹھ برس کی عمر تک پہنچا ہوں اپنی زبان اور قلم سے اس اہم کام میں مشغول رہا ہوں کہ تا مسلمانوں کے دلوں کو گورنمنٹ انگلشیہ کی سچی محبت اور خیر خواہی اور ہمدردی کی طرف پھیروں۔ (مجموعہ اشتہارات ص ۱۱ ج ۳' خزائن ص ۳۳۹ ج ۱۳' اشتہار بحضور نواب لفٹیننٹ گورنر بہادر دام اقبالہ مورخہ ۲۴ فروری ۱۸۹۸ء ص ۳)

فروری ۱۸۹۸ء میں مرزا قادیانی کی عمر قریباً ساٹھ برس ہوئی تو مئی ۱۹۰۸ء میں ستر برس کی عمر ہوئی۔

دلیل نمبر ۱۶ : "اور اب حضرت کی عمر ۶۵ سال کی ہے۔ (اخبار الحکم مورخہ ۱۰'۷ انومبر ۱۹۰۴ء ص ۱۳) نومبر ۱۹۰۴ء میں مرزا صاحب ۶۵ سال کے تھے تو مئی ۱۹۰۸ء میں آپ کی عمر ۶۸'۶۹ سال ہوئی۔

دلیل نمبر ۱۷ : "اس زمانہ میں مرزا صاحب کی عمر راقم کے قیاس میں تخمیناً ۲۴ سے کم اور ۲۸ سے زیادہ نہ تھی۔ غرضیکہ ۱۸۶۴ء میں آپ کی عمر ۲۸ سے متجاوز نہ تھی۔" (راقم امیر حسن) (کتاب حیاۃ النبی یعنی سیرت مسیح موعود حصہ اول ص ۶۲)

۱۸۶۴ء میں مرزا قادیانی کی عمر کا ۲۸ سال سے زیادہ نہ ہونا ثابت کرتا ہے

کہ ۱۹۰۸ء میں آپ کی عمر ۷۲ سے کم تھی۔

دلیل نمبر ۱۸: "سب سے پہلے ۱۸۶۶ء میں اندر من مراد آبادی نے جب ہمارے سید و مولا امام حضرت مسیح موعود کی عمر کوئی بیس برس سے بھی کم ہوگی۔ پاداش اسلام نام ایک گندی سے گندی کتاب شائع کر کے مسلمانوں کو ستایا۔"

(اخبار الحکم مورخہ ۲۱ فروری ۱۹۰۲ء ص ۱۲)

اگر ۱۸۶۶ء میں مرزا قادیانی کی عمر بیس برس سے بھی کم ہو تو کل عمر آپ کی اس حساب سے ۶۲ سال سے کم بنتی ہے۔

دلیل نمبر ۱۹: "مرزا صاحب جنہوں نے ستر برس عمر پائی قادیان ضلع گورداسپور میں جاگیر دار تھے اور ذات کے مغل تھے۔"

(کتاب عسل مصفے حصہ دوم ص ۶۳۲ پر (حوالہ سول اینڈ ملٹری گزٹ) اور ریویو بابت ماہ اگست ۱۹۰۸ء ص ۳۲۲)

دلیل نمبر ۲۰: "مرزا غلام احمد خان صاحب ساکن قادیان ضلع گورداسپور جن کی وفات گزشتہ منگل کو ۶۹ برس کی عمر میں لاہور ہوئی۔"

(ریویو بابت ماہ اگست ۱۹۰۸ء ص ۳۲۱ کتاب عسل مصفے حصہ دوم ص ۶۳۳)

فصل چہارم

عمر مرزا قادیانی اور مرزائی مولویوں کی پریشانی

(۱)...... "دسمبر ۱۹۰۰ء میں آپ کی عمر ۷۵ کے قریب تھی۔ لہذا وفات کے وقت مئی ۱۹۰۸ء میں آپ کی عمر ۸۲، ۸۳ ہوئی۔"

(رسالہ ریویو بابت ماہ ستمبر ۱۹۱۸ء ص ۳۴۴)

(۲)...... "اب اگر حضرت مسیح موعود چوہتر سال عمر پا کر وفات پا جاتے تو بھی وعدہ الٰہی جو عمر کے متعلق تھا پورا سمجھا جاتا۔ لیکن حکمت الٰہی نے حضرت مسیح

موعود کو ۸۰ سال عمر عنایت فرمائی۔" (ریویو بابت ماہ ستمبر ۱۹۱۸ء ص ۳۴۱)

(۳)...... "قاضی عبداللہ صاحب فرماتے ہیں کہ یوز آسف (یسوع مسیح) دوبارہ دنیا میں آئے اور ۸۷ سال ہندوستان میں رہ کر پھر خداوند تعالیٰ کے پاس چلے گئے۔ وہ مرزا غلام احمد کے وجود میں ظاہر ہوئے اور مئی ۱۹۰۸ء تک زندہ رہے۔ یہاں تک کہ خدا نے ان کو اپنے پاس بلا لیا۔" (ریویو بابت ماہ نومبر ۱۹۱۶ء ص ۴۳۹)

(۴)...... "معلوم ہوا کہ ۱۲۹۰ھ میں آپ کی عمر چالیس سال تھی اور ۱۳۲۶ھ میں آپ نے وفات پائی تو آپ کی عمر اس لحاظ سے ۷۶ سال ہوئی۔"

(ریویو آف ریلیجنز بابت ماہ اپریل ۱۹۲۴ء ص ۱۶۴)

(۵)...... "جب حضرت اقدس نے وفات پائی تو آپ اس وقت ۷۴ سال کے تھے۔" (تشحیذ الاذہان بابت ماہ جون' جولائی ۱۹۰۸ء ص ۲۸۸)

(۶)...... (کتاب نور الدین ص ۱۷۱ سطر ۱۹) میں مرزا قادیانی کا ۱۹۰۸ء میں ۶۹ سال عمر پانا لکھا ہے:

(۷)...... "رسالہ ریویو بابت ماہ مئی ۱۹۲۲ء ص ۱۵۴ پر مرزا قادیانی کا سن پیدائش ۱۲۶۰ھ لکھا ہے اور وفات ۱۳۲۶ھ میں ہے۔ اس سے مرزا قادیانی کی عمر ۶۶ سال قمری بنتی ہے۔

(۸)...... "اسی وقت یعنی ۱۲۸۸ھ میں حضرت مرزا قادیانی کی عمر عین شباب کی تھی۔ یعنی ۱۲ برس۔" (کتاب عسل مصفے حصہ دوم ص ۵۲۲)

نوٹ: مرزا قادیانی کی وفات ۱۳۲۶ھ' تو اس حساب سے مرزا قادیانی کی عمر ۵۹ سال بنتی ہے۔

فصل پنجم

پیدائش مرزا قادیانی اور مرزائی مولویوں کی پریشانی

(۱)...... "صحیح امر یہی ہے کہ آپ کی پیدائش ۱۸۲۸ء یا ۱۸۲۹ء میں ہوئی۔" (مرزائی اخبار الحق دہلی مورخہ ۲۰، ۲۷ فروری ۱۹۱۴ء ص ۴)

(۲)...... رسالہ (ریویو بابت ماہ نومبر ۱۹۱۶ء ص ۴۳۹) پر مرزا قادیانی کی عمر ۸۷ سال لکھی ہے اس سے آپ کی پیدائش کا سنہ ۱۸۳۰ء بنتا ہے۔

(۳)...... "میرے خیال میں خاتم المصلحین کا سر الصلیب المهدی ۱۸۳۴ء میں پیدا ہوئے تھے۔" (اخبار بدر مورخہ ۲۷ اگست ۱۹۰۸ء ص ۶)

(۴)...... "مرزا صاحب ۱۸۳۶ء یا ۱۸۳۷ء میں پیدا ہوئے تھے۔" (اخبار بدر مورخہ ۱۱ جون ۱۹۰۸ء ص ۴، بدر مورخہ ۲۰ اگست ۱۹۰۸ء ص ۹، ریویو بابت ماہ مارچ ۱۹۲۴ء ص ۸، ریویو بابت ماہ جولائی ۱۹۰۸ء ص ۲۷۱، ریویو بابت ماہ ستمبر ۱۹۱۷ء ص ۳۳۳، تشحیذ الاذہان بابت ماہ دسمبر ۱۹۱۸ء ص ۶، بدر ۲۵ جون ۱۹۰۸ء ص ۲، ریویو بابت ماہ مئی ۱۹۲۵ء ص ۱۹۲)

(۵)...... "سن پیدائش حضرت صاحب مسیح موعود و مہدی مسعود ۱۸۳۹ء" (کتاب نور الدین ص ۱۷۰ کی سطر ۱۱)

(۶)...... "اور ۱۲۶۰ ہجری پیدائش مسیح موعود کا سال۔" (ریویو بابت ماہ مئی ۱۹۲۲ء ص ۱۵۴)

نوٹ: اس حساب سے مرزا قادیانی کا سنہ پیدائش ۱۸۴۴ء بنتا ہے۔ اب دیکھئے ان چھ حوالہ جات میں قادیانیوں نے مرزا کی پیدائش ۱۸۲۸ء سے ۱۸۴۴ء تک پھیلادی ہے۔ اب خود مرزائی فیصلہ کریں کہ کون سا سن صحیح ہے۔

فصل ششم

مرزائیوں کی تحریروں کی تردید

قادیانی: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں :

"اب میری عمر ستر برس کے قریب ہے اور تیس برس کی مدت گزر گئی کہ خدا تعالیٰ نے مجھے صریح لفظوں میں اطلاع دی تھی کہ تیری عمر اسی برس کی ہو گی اور یا یہ کہ پانچ چھ سال زیادہ یا پانچ چھ سال کم۔" (ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم ص ۹۷، خزائن ص ۲۵۸ ج ۲۱)

اور (تریاق القلوب ص ۶۸، خزائن ص ۲۸۳ ج ۱۵) سے ظاہر ہے کہ آپ کی عمر چالیس برس کی تھی کہ مکالمہ مخاطبہ شروع ہوا تو ۳۰، ۴۰ مل کر کل ستر برس ہوئے اور یہ کتاب ۱۹۰۵ء میں لکھی گئی ہے تو تہتر سال شمسی لحاظ سے جو قمری لحاظ سے ۷۵ سال ہوئی۔ (رسالہ ریویو بابت ماہ اپریل ۱۹۲۴ء ص ۲۳)

مسلمان: مرزا غلام احمد قادیانی نے (ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم کے ص ۹۷، خزائن ص ۲۵۸ ج ۲۱) پر الفاظ (ستر برس کے قریب) لکھے ہیں نہ کہ ستر برس۔ یہ کتاب ۱۹۰۵ء میں لکھی گئی تھی اور مرزا قادیانی کی پیدائش ۱۸۳۹ء میں ہوئی تھی۔ پس ۱۹۰۵ء میں ان کی عمر ۶۶ سال تھی اور (تحفہ گولڑویہ ص ۱۵۴، خزائن ص ۲۵۲ ج ۱۷ کے حاشیے) کے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ چھٹے ہزار یعنی الف ششم میں گیارہ برس رہتے تھے کہ مرزا قادیانی پیدا ہوئے تھے۔ (نیز دیکھو ریویو بابت ماہ اپریل ۱۹۲۴ء ص ۳۳، ۳۶) الف ششم ۱۲۷۰ھ کو ختم ہوا۔ اس حساب سے مرزا صاحب کی پیدائش کا سال ۱۲۵۹ھ بنتا ہے اور ۱۹۰۵ء یعنی ۱۳۲۳ھ میں مرزا صاحب کی عمر ۶۴ سال قمری تھی۔ پس کل عمر ۱۳۲۶ھ میں ۶۷ سال قمری ہوئی۔

قادیانی: ”آتھم کی عمر میری عمر کے برابر تھی۔ قریب ۶۴ سال کے۔ اور آتھم ۱۸۹۶ء میں مرا اس کے مرنے کے بعد آپ بارہ برس زندہ رہے۔ اس لحاظ سے آپ کی عمر ۷۶ کے قریب ہوئی۔

(اعجاز احمدی ص ۳' خزائن ص ۱۰۹ ج ۱۹' رسالہ ریویو بابت ماہ اپریل ۱۹۲۴ء ص ۲۳)

مسلمان: ”مرزا قادیانی نے کتاب اعجاز احمدی کی تصنیف کے وقت جو آپ کی عمر تھی اس کا مقابلہ عبداللہ آتھم کی عمر سے کیا ہے۔ اعجاز احمدی دسمبر ۱۹۰۲ء کی تصنیف ہے اور (کتاب البریہ ص ۱۴۶ حاشیہ خزائن ص ۱۷۷ ج ۱۳) کی سطر ۷ میں آپ تحریر فرماتے ہیں کہ اب میری ذاتی سوانح یہ ہیں کہ میری پیدائش ۱۸۳۹ء یا ۱۸۴۰ء میں سکھوں کے آخری وقت میں ہوئی ہے۔ اور میں ۱۸۵۷ء میں سولہ برس یا سترھویں برس میں تھا اب حساب کرلو کہ ۱۹۰۲ء میں آپ کی عمر ۶۴ سال کی ہونی چاہئے تھی یا کہ نہیں۔“ (قادیانی اخبار بدر مورخہ ۸ اگست ۱۹۰۴ء ص ۵ کالم نمبر ۳)

۱۹۰۲ء کے ماہ دسمبر میں مرزا قادیانی ۶۴ برس کے تھے۔ پس مئی ۱۹۰۸ء میں ۶۸ یا ۶۹ برس عمر تھی۔

قادیانی: ”یہ عجیب امر ہے اور میں اس کو خدا تعالیٰ کا ایک نشان سمجھتا ہوں کہ ٹھیک ۱۲۹۰ھ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ عاجز شرف مکالمہ و مخاطبہ پا چکا تھا۔“

(حقیقت الوحی ص ۱۹۹' خزائن ص ۲۰۸ ج ۲۲) اور (تریاق القلوب ص ۶۸' خزائن ص ۲۸۳ ج ۱۵ میں) فرماتے ہیں: پھر جب میری عمر چالیس برس تک پہنچی تو خدا تعالیٰ نے اپنے الہام اور کلام سے مجھے مشرف کیا۔ معلوم ہوا کہ ۱۲۹۰ھ میں آپ کی عمر چالیس کی تھی اور ۱۳۲۶ھ میں آپ نے وفات پائی۔ تو آپ کی عمر اس لحاظ سے ۷۶ سال ہوئی۔

(رسالہ ریویو بابت ماہ اپریل ۱۹۲۴ء ص ۲۳)

مسلمان: مرزا قادیانی کاایک قول :

"میری پیدائش اس وقت ہوئی تھی جب چھ ہزار میں گیارہ برس رہتے تھے۔" (ریویو ج ۲۳ نمبر ۴ ص ۳۳۴۔۳۳۶ تحفہ گولڑویہ ایڈیشن اول حاشیہ ص ۹۵ خزائن ص ۲۵۲ ج ۱۷)

اس حساب سے مرزا کا سن ولادت ۱۲۵۹ھ بنتا ہے۔ کیونکہ الف ششم ۱۲۷۰ھ کو ختم ہوا تھا۔ پس ۱۲۹۰ھ میں مرزا صاحب کی عمر ۳۱ برس قمری تھی اور کل عمر ۶۷ برس قمری تھی نہ کہ ۷۶ سال۔ ۶۷ کو الٹا دینے سے ۷۶ بنتا ہے۔

قادیانی: اور خلیفہ اول نے سن پیدائش ۱۸۳۹ء لکھا ہے نہ کہ ۱۸۴۰ء۔ جیسا کہ مولوی صاحب لکھتے ہیں اور اگر ۱۸۳۹ء کو بھی شامل کیا جائے تو آپ کی کل عمر ستر برس بنتی ہے جو قمری لحاظ سے قریباً ۷۲ برس بنتی ہے جو مولوی صاحب کے نزدیک مصداق الہام ہو سکتی ہے۔ (ریویو ج ۲۳ نمبر ۴ ص ۲۴)

مسلمان: "سن پیدائش حضرت صاحب مسیح موعود ومہدی مسعود ۱۸۳۹ء۔" (مولوی نورالدین صاحب بھیروی کی کتاب نورالدین (مطبوعہ فروری ۱۹۰۴ء مطبع ضیاء الاسلام قادیان) ص ۱۷۰ سطر ۱۲)

اور اس کتاب کے ص ۱۷۰ کی سطر ۱۹ میں مرزا قادیانی کا ۱۹۰۸ء میں ۶۹ برس کی عمر پانا لکھا ہے۔ ۶۹ برس شمسی ۷۱ برس قمری بنتا ہے۔ ۷۴ سال سے کم عمر ہوئی۔

قادیانی: چنانچہ ہم خلیفہ اول کی دوسری شہادت پیش کرتے ہیں۔ آپ (ریویو آف ریلیجنز ج ۷ ص ۲۰۰ میں) تحریر کرتے ہیں :

"مرزا صاحب مغفور کی کیا عمر تھی۔ جب آپ کا انتقال ہوا۔ اس کے لئے میں کوشش میں ہوں کہ پتہ لگے مرزا سلطان احمد صاحب نے تولد کا سن ۳۶، ۳۷ بتایا

ہے۔ پس اس شمسی حساب سے آپ کی عمر قمری حساب میں چوہتر پچھتر ہوئی ہے اور کوئی اعتراض باقی نہیں رہتا اور حضرت نے نصرۃ الحق میں قریباً یہی لکھا ہے۔"

(ریویوج ۲۳ نمبر ۴ ص ۲۴)

مسلمان : مرزا غلام احمد قادیانی ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء (مطابق ۱۳۲۶ھ) کو فوت ہوئے تھے۔ مولوی حکیم نور الدین کی کتاب نور الدین نامی فروری ۱۹۰۴ء میں شائع ہوئی تھی۔ اس کے چار سال اور چار ماہ بعد یعنی مرزا قادیانی کے مرنے کے بعد ان کے مریدوں نے اس اعتراض کو دور کرنا چاہا۔ چنانچہ خود مولوی صاحب کے الفاظ (اس کے لئے میں کوشش میں ہوں کہ پتہ لگے) سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ مولوی حکیم نور الدین نے مرزا قادیانی کی زندگی میں فروری ۱۹۰۴ء میں کچھ اور لکھا تھا اور ان کے مرنے کے بعد کچھ اور لکھا۔

قادیانی : مرزا سلطان احمد کی روایت صحیح معلوم ہوتی ہے اور اب ہم دوسرے طریق سے مرزا سلطان احمد کی روایت پیش کرتے ہیں۔ جسے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد نے اپنی کتاب (سیرۃ المہدی ص ۱۹۶، ۷ ۹ اج اول قدیم، جدید ج اول ص ۲۱۵) میں لکھا ہے :

"خاکسار عرض کرتا ہے کہ میں نے عزیزم مرزا رشید احمد (جو مرزا سلطان احمد کا چھوٹا لڑکا ہے) کے ذریعے مرزا سلطان احمد سے دریافت کیا تھا کہ آپ کو حضرت مسیح موعود کے سن ولادت کے متعلق کیا علم ہے۔ انہوں نے جواب دیا کہ جہاں تک مجھے معلوم ہے ۱۸۳۶ء میں آپ کی ولادت ہوئی تھی۔"

(رسالہ ریویو بابت ماہ اپریل ۱۹۲۴ء ص ۲۴)

مسلمان : مرزا سلطان احمد کی روایت غلط ہے کیونکہ :

(۱)...... مرزا قادیانی کے الفاظ :

"میری پیدائش ۱۸۳۹ء ۱۸۴۰ء میں سکھوں کے آخری وقت میں ہوئی

ہے۔" (کتاب البریہ ص ۱۴۶ حاشیہ 'رسالہ ریویو ج ۵ نمبر ۶ ص ۲۱۹' اخبار بدر مورخہ ۸ اگست ۱۹۰۴ء ص ۵' کتاب حیات النبی ج ا ص ۴۹' الحکم ۲۱'۲۸ مئی ۱۹۱۱ء)

(۲)...... "حضرت مسیح موعود فرماتے تھے کہ جب سلطان احمد پیدا ہوا اس وقت ہماری عمر صرف سولہ سال کی تھی۔"

(کتاب سیرۃ المہدی ص ۲۵۶ جلد اقدیم' جدید اول ص ۲۷۳)

خان بہادر مرزا سلطان احمد ۱۹۱۳ء' بکرمی یعنی ۱۸۵۶ء میں پیدا ہوئے تھے۔ اس حساب سے مرزا قادیانی کا سن پیدائش ۱۸۳۹ء یا ۱۸۴۰ء بنتا ہے۔

قادیانی : ایڈیٹر زمیندار مسٹر ظفر علی خان کے والد نے اخبار زمیندار میں آپ کی وفات پر لکھا تھا کہ :

"مرزا غلام احمد صاحب ۱۸۶۰ء یا ۱۸۶۱ء کے قریب ضلع سیالکوٹ میں محرر تھے۔ اس وقت آپ کی عمر ۲۲ یا ۲۴ سال ہو گی اور ہم چشم شہادت سے کہہ سکتے ہیں کہ جوانی میں نہایت صالح اور متقی بزرگ تھے۔"

اس شہادت کی رو سے بحساب قمر ۷۴ سال بنتی ہے۔

(ریویو بابت ماہ اپریل ۱۹۲۴ء ص ۲۵)

مسلمان : مرزا قادیانی نے ایک بار کہا :

"۱۸۵۹ء یا ۱۸۶۰ء کا ذکر ہے کہ مولوی گل علی شاہ کے پاس جو ہمارے والد صاحب نے خاص ہمارے لئے استاد رکھے ہوئے تھے پڑھا کرتا رہا تھا اور اس وقت میری عمر سولہ سترہ برس کی ہو گی .... الخ۔"

(اخبار الحکم ج ۵ نمبر ۴۰ ص ۱۶' کتاب منظور الٰہی ص ۳۸۴)

۱۸۵۹ء میں مرزا قادیانی سترہ برس کے تھے تو ۱۹۰۸ء میں ۶۶'۶۷ سال عمر ہوئی نہ کہ ۴۷ سال۔

قادیانی: ملک دین محمد صاحب افسر انہار ریاست بہاول پور فرماتے ہیں کہ ۱۸۹۱ء کے حصہ اولین میں وہ دہلی میں حضرت مرزا قادیانی کو ملے تھے اور اس وقت انہوں نے مرزا قادیانی سے ان کی عمر کے متعلق سوال کیا تھا کہ کتنی ہے تو آپ نے جواب دیا تھا کہ چونسٹھ یا پینسٹھ سال کی عمر ہوگی۔ اس واقعہ کے سترہ سال بعد آپ فوت ہوئے ہیں اور اس حساب سے آپ کی عمر اکاسی بیاسی سال بنتی ہے۔ (الفضل مورخہ ۳۱ مارچ ۱۹۲۱ء ص ۴' فاروق مورخہ ۸'۱۵ جولائی ۱۹۲۱ء ص ۹' ریویو بابت ماہ ستمبر ۱۹۱۸ء ص ۳۴۲' ۳۴۳' ۳۴۴' اخبار بدر مورخہ ۱۰ دسمبر ۱۹۰۸ء ص ۸)

مسلمان: مرزا قادیانی کی عمر ۱۸۹۱ء یا ۱۳۰۸ھ میں ۶۴ یا ۶۵ برس نہ تھی بلکہ قریباً پچاس سال کی تھی۔

(۱)...... مرزا قادیانی لکھتا ہے:

"اگر وہ ساٹھ برس الگ کر دیئے جائیں جو اس عاجز کی عمر کے ہیں تو ۱۲۵۷ ہجری تک بھی اشاعت کے وسائل کاملہ گویا کالعدم تھے۔"

(تحفہ گولڑویہ (جو ۱۹۰۰ء میں لکھی گئی تھی) ص ۱۶۳' خزائن ص ۲۶۱ ج ۱۷)

۱۹۰۰ء (۱۳۱۸ھ) میں مرزا قادیانی کی عمر ساٹھ برس تھی۔ پس ۱۸۹۱ء میں مرزا قادیانی ۵۱ برس عمر رکھتے تھے۔

(۲)...... مشیر اعلیٰ نے مرزا صاحب سے پوچھا کہ اب جناب کی عمر کیا ہوگی۔ اس پر مرزا صاحب نے جواب دیا کہ ۶۵ یا ۶۶ سال۔

(اخبار الحکم مورخہ ۱۷'۳۱ مارچ ۱۹۰۴ء ص ۲)

۱۹۰۴ء میں مرزا قادیانی ۶۵ یا ۶۶ سال کے تھے تو ۱۸۹۱ء میں ۵۲ یا ۵۳ سال

عمر تھی اور ۱۹۰۸ء میں ۶۹ سال شمسی۔ یہ تو نا ممکن ہے کہ ۱۸۹۱ء میں عمر ۶۴ یا ۶۵ سال ہو اور تیرہ سال کے بعد ۱۹۰۴ء میں ۶۶ سال۔

نتیجہ

ان تمام دلائل کا نتیجہ یہ نکلا کہ مرزا غلام احمد قادیانی کی عمر ۷۴ سال سے کم ہوئی ہے۔

مرزا غلام احمد قادیانی نے لکھا ہے :

"جب ایک بات میں کوئی جھوٹا ثابت ہو جائے تو پھر دوسری باتوں میں بھی اس پر اعتبار نہیں رہتا۔" (چشمہ معرفت ص ۲۲۲، خزائن ص ۲۳۱ ج ۲۳)